بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا نور — یا اکرم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلسلۂ سند حدیث شریف

بأسانیدہ المبارکۃ الی رسول الہدیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت امیر المؤمنین فی الحدیث امام حافظ مُحمّد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ امام ابو عبد اللہ مُحمّد بن یوسف فربری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابو محمد عبد اللہ بن احمد سرخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابو حسن عبد الرحمٰن بن مظفر داؤدی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ امام ابو وقت عبد الاول سجزی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ سراج حسین بن مبارک زبیدی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابو عباس احمد بن ابی طالب حجار رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابراھیم بن احمد تنوخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ امام حافظ شھاب الدین اَحمد بن علی بن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ زین الدین زکریا بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ شمس الدین مُحمّد بن احمد رملی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ احمد بن عبد القدوس ابو المواہب شناوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ احمد قشاشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابراھیم کردی مدنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابو طاھر مُحمّد بن ابراہیم کردی مدنی رحمۃ اللہ علیہ

سند الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

سراج الہند حضرت شاہ عبد العزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام شاہ ابو سلیمان اسحاق دہلوی مکی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام الاجل شاہ عبد الغنی مجددی دہلوی مدنی رحمۃ اللہ علیہ

قطب الارشاد امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی انصاری رحمۃ اللہ علیہ

فخر المحدثین حضرت مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مُحمّد زکریا کاندھلوی صدیقی مدنی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلۂ طریقت

خلیفہ راشد سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ شہادت ۱۸ رمضان ۴۰ھ کوفہ

امام التابعین حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۱۰ھ نامعلوم

حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۷۰ھ بصریٰ

حضرت خواجہ فضیل بن عیاض تیمی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۸۷ھ مکہ مکرمہ

حضرت خواجہ سلطان ابراھیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ وفات ۶۲/۱۶۱ھ شام

حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۲۰۲ھ نامعلوم

حضرت خواجہ امین الدین ابو ھبیرۃ بصری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۲۷۹ھ بصریٰ

حضرت خواجہ کریم الدین علو ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۲۹۷ھ دینور

حضرت خواجہ شرف الدین ابو اسحٰق چشتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۳۲۹ھ عکہ، شام

حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۳۵۵ھ چشت

حضرت خواجہ محمد بن ابی احمد حسنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۴۱۱ھ چشت

حضرت خواجہ ناصر الدین سید ابو یوسف حسینی چشتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۴۵۹ھ چشت

حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۵۲۷ھ چشت

حضرت خواجہ نیر الدین شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۶۱۲ھ شام فی قول اجمیر شریف

حضرت خواجہ ابو النور عثمان ھارونی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۶۰۳ھ مکۃ المکرمہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۶۳۲ھ ۳۴/۳۶/۳۷ اجمیر شریف

حضرت شیخ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۶۶۴ھ دہلی

حضرت شیخ فرید الدین مسعود شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ وفات ۶۸/سنہ ۶۶۴ھ پاک پتن پاکستان

حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۶۹۰ھ کلیر ہند

حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۷۱۵ھ پانی پت

کبیر الاولیاء حضرت شیخ جلال الدین محمد بن محمود رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۷۶۵ھ پانی پت ہند

حضرت شیخ احمد عبد الحق رودلوی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۸۳۶ھ رودلی شریف ہند

حضرت شیخ عارف بن شیخ احمد عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۸۵۹ھ / ۸۸۸ھ رودلی شریف ہند

حضرت شیخ مُحمّد بن شیخ عارف رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۸۹۸ھ شاہ آباد ہند

شیخ المشائخ حضرت شاہ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۹۴۴ھ گنگوہ شریف

حضرت شیخ جلال الدین عمری تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۹۸۰ھ/۹۸۹ بلخ غالباً

حضرت شیخ نظام الدین عمری تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ وفات ۳۵/سنہ ۱۰۳۶ھ بلخ

حضرت شاہ ابو سعید نعمانی گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۰۴۰ھ گنگوہ شریف

حضرت شیخ خواجہ محب اللہ الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۰۵۴ھ یا ۱۰۵۸ھ الہ آباد ہند

حضرت شیخ سید محمدی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۱۰۷ھ آگرہ ہند

حضرت شاہ محمد مکی جعفری رحمۃ اللہ علیہ وفات نامعلوم، غالباً امروہیہ

حضرت شیخ سید عضد الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۱۷۰ھ یا ۱۱۷۲ھ امروہہ ہند

حضرت شیخ عبد الہادی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۱۹۰ھ امروہہ ہند

حضرت شاہ عبد الباری صدیقی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۲۶۶ھ امروہہ ہند

حضرت شیخ شاہ عبد الرحیم فاطمی رحمۃ اللہ علیہ شہید بالاکوٹ سنہ ۱۲۴۶ھ

حضرت اقدس میاں جی نور محمد جھنجھانوی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۲۵۹ھ جھنجھانہ ہند

سید الطائفہ اعلیٰ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۳۱۷ھ مکہ مکرمہ

قطب الارشاد امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۳۲۳ھ گنگوہ شریف ہند

رئیس المحدثین حضرت اقدس مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی صدیقی مدنی رحمۃ اللہ علیہ وفات سنہ ۱۴۰۲ھ مدینہ منورہ

حضرت مولانا شیخ عبد الحفیظ مکی رحمۃ اللہ علیہ

مختصر سوانحی خاکہ جامع شریعت وطریقت مرشد کامل حضرت مولانا شیخ عبد الحفیظ مکی رحمۃ اللہ علیہ

قطب الاقطاب مجدد وقت حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ کے شاگرد رشید اور خلیفہ اجل جامع شریعت و طریقت حضرت مولانا عبد الحفیظ مکی رحمۃ اللہ علیہ 1365ھ بمطابق 1946ء میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان تقریباً نصف صدی پہلے کشمیر سے آکر آباد ہوا تھا۔ آپ کا نسب کشمیر میں اسلام آباد کی تحصیل کولگام کے حاکم عبد السلام ملک سے جاملتا ہے جو ساتویں صدی ہجری میں امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس سرہ کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے تھے۔ تحریک آزادی میں آپ کے پورے خاندان نے سیاسی اور عسکری طور پر بھرپور حصہ لیا اور قیام پاکستان کے بعد سارا خاندان امرتسر سے فیصل آباد (لائلپور) منتقل ہوا۔ ابتدائی ناظرہ قرآن اپنی دادی مرحومہ سے پڑھا جو باقاعدہ قرآن کی تعلیم دیا کرتی تھیں۔ مسلمانوں کی بربادی جو تقسیم کے وقت ہوئی اس سے دلبرداشتہ ہوکر آپ کے والد ماجد نے 1373ھ بمطابق 1953ء میں مکہ مکرمہ ہجرت فرمائی اور مستقل حرمین میں قیام کیا اور 1380ھ میں سعودی شہریت مل گئی۔ مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے استاذ محترم قاری عبد الرؤف صاحب سے حضرت نے قرآن کو دوبارہ تجوید سے پڑھا اور محرم الحرام 1374ھ بمطابق 1954ء میں باقاعدہ المدرسہ السعدیہ میں داخلہ لیا اور مختلف مدارس میں عصری اور دینی علوم حاصل کئے۔ اسی دوران تبلیغی جماعت میں وقت بھی لگاتے رہے۔ 1384ھ بمطابق 1964ء میں ثانویہ کی تکمیل کی اور والد ماجد ملک عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ (جو مکہ مکرمہ کے معروف صنعتکار اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے مجاز بیعت بھی تھے اور ان کا شمار تبلیغ کے عمائدین میں ہوتا تھا) کے ارشاد پر ایک سال حضرت جی ثانی حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی نور اللہ مرقدہ کی معیتِ خاص میں تبلیغ میں گذارا اور حضرت جی مولانا انعام الحسن نور اللہ مرقدہ کی صحبت میں بھی رہے۔ 1385ھ بمطابق 1965ء کو ابا جان کی اجازت اور حضرت جی مولانا انعام الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے مشورہ سے حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ سے بیعت ہوئے۔ مکہ مکرمہ واپسی پر مختلف مشائخ سے درس نظامی کی متوسط کتب پڑھنے کے ساتھ ساتھ اندرون ملک تبلیغ میں مشغولیت رہی اور 1387ھ بمطابق 1967ء میں سہارنپور میں مشائخ مظاہر العلوم سے موقوف علیہ کی کتابیں پڑھیں اور مکہ معظمہ میں مزید کچھ کتابیں پڑھیں پھر 1388ھ بمطابق 1968ء باقاعدہ دورہ حدیث سے فراغت ہوئی حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی تدریس حدیث کا یہ آخری سال تھا۔ 1388ھ بمطابق 1968ء میں دورہ حدیث کے امتحان میں مدرسہ مظاہر العلوم میں اوّل آئے۔ 1386ھ بمطابق 1966ء 27 رمضان المبارک کی رات حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے مدرسہ مظاہر العلوم دارِ جدید کی مسجد میں اپنے اعتکاف میں چاروں سلسلوں میں اجازت بیعت مرحمت فرما کر اپنے سر سے بندھا عمامہ اتار کر حضرت کے سر پر رکھا اور خلافت سے سرفراز فرمایا۔ 1402ھ بمطابق 1982ء حضرت شیخ الحدیث کے وصال تک طویل عرصہ حضرت نے اپنے شیخ کی مکمل نگرانی اور تصرف میں گذارا اور کسی قسم کی عائلی، تجارتی اور تعلیمی و تدریسی مصروفیات کو شیخ کی صحبت اور خدمت میں حارج نہ بننے دیا۔ خاص طور پر رمضان المبارک کے مہینوں کو اور عموماً تمام وقت مکمل انقطاع کے ساتھ شیخ کی صحبت میں گذارا۔ مدرسہ صولتیہ کی تدریس حدیث ہو یا دعوت و تبلیغ میں امریکہ، جاپان، ہندوپاک یا خلیج کے چلے سب حضرت کے حکم اور سرپرستی میں انجام دیئے۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کو فروغ دینے کیلئے مکہ مکرمہ میں المکتبۃ الامدادیہ اور مدینہ منورہ میں مطابع الرشید کو حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی اجازت و رغبت سے قائم فرمایا نیز حضرت کی معرکۃ الآراء تصنیف اوجز المسالک اور بذل المجھود کی اشاعت کے واسطے مصر میں طویل قیام بار بار فرمایا جس سے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کا مکمل اعتماد، خصوصی توجہ اور دعائیں حضرت کو نصیب ہوئیں۔ جن کا تذکرہ مفکر اسلام شیخ ابو الحسن علی ندوی نے سوانح حضرت شیخ میں بھی کیا اور خود حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی آپ بیتی میں جگہ جگہ اپنی شفقتوں اور اعتماد کا برملا اظہار فرمایا۔ حضرت شیخ کے وصال کے بعد حضرت کے تعلیمی اور اصلاحی سلسلے کو قائم رکھتے ہوئے آپ نے کئی عربی اور اردو رسالے تصنیف فرمائے نیز حضرت شیخ حضرت گنگوہی اور دیگر اکابر علماء دیوبند کی تقاریر بخاری کو الکنز المتواری شرح بخاری کے نام سے 24 جلدوں میں تیار فرمایا اور اس کے علاوہ اکابر علماء دیوبند کی کئی خصوصیات اور علمی کاوشوں اور صحیح نہج پر شرعی تصوف کو عالم عرب پر آشکارا فرمایا۔ حجازِ مقدس کے علاوہ، پاک و ہند، بنگلہ دیش، یورپ، امریکہ اور افریقہ میں اصلاحی سلسلہ کو قائم فرمایا۔ اعلاء کلمۃ اللہ اور باطل کی سرکوبی کے واسطے آپ نے سعی جمیل فرمائی اور اپنی قیمتی آراء اور روحانی سرپرستی سے کئی ایک جماعتوں کی بنیاد رکھی اور کئی ایک رجال تیار فرمائے۔ جو مدارس، مساجد، خانقاہوں کے علاوہ سیاسی، تبلیغی، ردِ فرق باطلہ اور دین کی سربلندی کے مختلف میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حضرت سے اجازت حدیث لینے والے اور شرف تلمذ رکھنے والے طلبہ و علماء کرام سینکڑوں بلکہ ہزاروں میں ہیں جو پورے عالم عرب و عجم میں پھیلے ہوئے ہیں اور جنہیں حضرت نے اجازت بیعت عطا فرمائی ان میں 91 کا تعلق پاکستان، 40 کا جنوبی افریقہ، 13 کا برطانیہ 9 کا ہندوستان اور 22 کا حجاز مقدس سے اور 32 کا بنگلہ دیش سے ہے جبکہ نیپال اور ویسٹ انڈیز میں ایک ایک موجود ہیں۔ حضرت کا سالانہ اصلاحی دورہ پاکستان، افریقہ وغیرہ پابندی اور باقاعدگی سے ہوتا ہے جس میں تشنگان علوم و معرفت ہزاروں کی تعداد میں استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

تصانیف

- الکنز المتواری فی معادن لامع الدراری وصحیح البخاري. (24 جلد)
- موقف ائمة الحركة السلفية من التصوف والصوفية
- جماعة التبليغ أكبر حركة اصلاحية عالمية
- فضائل ليلة نصف شعبان
- حكم القراءة للأموات
- استحباب الدعاء بعد الفرائض ورفع اليدين فيه
- الذكر والدعاء يوم عرفة
- تلازم الشريعة والطريقة (مترجم)
- طبقات الحنابلة الصوفياء (2 جلد)
- شيخ الحديث وامام المحدثين فی عصره
- مساجد میں ذکر جہری کا استحباب (اردو)

ناشر: مکتبہ تقویۃ الایمان

جامع مسجد تقویٰ خانقاہ حفیظیہ مکیہ
فیڈرل بی ایریا بلاک 17، نزد واٹر پمپ چورنگی شاہراہِ پاکستان کراچی

رابطہ: 021-36340430
0321-2177606
0321-2020280